

ملک کے 91 م آبى ذخائر ميں جمع پانى كى سطح ميں ايك فى صد كا اضافہ

Posted On: 14 SEP 2017 8:05PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 ستمبر / ملک کے 91 بڑے آبى ذخائر ميں 14 ستمبر 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران جمع پانى كى مقدار 92.51 بی سی ایم تھی جو ان آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش كے 59 فیصد كے بقدر ہے۔ یہ 7 ستمبر 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے ميں 58 فى صد تھی۔ اس كے ساتھ ہی یہ مقدار پچھلے سال كى اسی مدت ميں جمع پانى كے 86 فیصد ہے جبکہ گزشتہ دس برس كى اوسط كے 81 فیصد كے بقدر ہے۔ ان 91 آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش 157.799 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر كى مكمل گنجائش 253.388 بی سی ایم كے 62 فیصد كے بقدر ہے ان آبى ذخائر ميں سے 37 بڑے آبى ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 میگاواٹ سے زائد كى پن بجلى پیدا كى جاتى ہے۔

آبى ذخائر كى جمع پانى كى خطہ وار صورتحال: شمالى خطہ:

ملک كے شمالى خطے ميں ہماچل پرديش، پنجاب اور راجستھان كى رياستیں شامل ہیں جن ميں پانى كے 6 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر كمیشن ان ذخائر ميں جمع پانى پر نگاہ ركھتا ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار 18.01 بی سی ایم ہے، ان ذخائر كے كل سردست دستیاب ذخیرہ اندوزى كے 15.48 بی سی ایم كے مساوى ہے جبکہ پانى كى مجموعى گنجائش كے 86 فیصد كے بقدر ہے۔ پچھلے سال كى اسی مدت كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار 79 فیصد اور پچھلے 10 برسوں كے اوسط كے 81 فیصد كے بقدر تھی۔ اس طرح جارى سال كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار پچھلے سال كى اسی مدت كے مقابلے ميں بہتر اور پچھلے 10 برس كے اوسط كے مقابلے ميں بھی بہتر ہے۔

مشرقى خطہ:

ملک كے مشرقى خطے ميں جھاركھنڈ، اڈیشہ، مغربى بنگال اور تریپورہ كى رياستیں شامل ہیں جن ميں پانى كے 15 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر كمیشن ان ذخائر ميں جمع پانى پر نگاہ ركھتا ہے۔ ان آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش 18.83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں 11.68 بی سی ایم پانى موجود ہے جو ان آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش كے 62 فیصد كے بقدر ہے۔ پچھلے سال كى اسی مدت ميں ان آبى ذخائر ان كى مجموعى گنجائش كے 78 فیصد كے بقدر پانى موجود تھا جو پچھلے دس برس كے اوسط كے 71 فیصد كے بقدر تھا۔ اس طرح جارى سال كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى صورتحال پچھلے سال كے مقابلے كے ليكن پچھلے دس برس كے اوسط كے مقابلے ميں بھی كم ہے۔

مغربى خطہ:

ملک كے مغربى خطے ميں گجرات اور مہاراشٹر كى رياستى واقع ہیں۔ ان رياستوں ميں پانى كے 27 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن ميں جمع پانى كى صورتحال پر سینٹرل واٹر كمیشن نگاہ ركھتا ہے۔ ان آبى ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش 27.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار 19.15 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر ميں جمع موجودہ پانى كے 71 فیصد كے بقدر ہے پچھلے سال كى اسی مدت كے دوران ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار ان كى مجموعى گنجائش كے 74 فیصد كے بقدر تھی اور پچھلے دس برس كے اوسط كے 75 فیصد كے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار پچھلے سال كے مقابلے كے اور پچھلے دس برس كے اوسط كے مقابلے ميں بھی كم ہے۔

وسطى خطہ:

ملک كے وسطى خطے ميں اترپرديش، اتراكھنڈ، مدھیہ پرديش اور چھتیس گڑھ كى رياستیں شامل ہیں۔ ان رياستوں ميں پانى كے 12 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر ميں جمع پانى كى مقدار 24.94 بی سی ایم ہے جو ان ذخائر ميں پانى جمع کرنے كى مجموعى گنجائش كے 59 فیصد كے بقدر ہے۔ پچھلے سال كى اسی مدت كے دوران ان آبى ذخائر ميں 86 فى صد جمع پانى كى مقدار ان كى مجموعى

گنجائش کے 71 فیصد رہی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے کم لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے کم ہے۔

جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھراپردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ) کرناٹک، کیرل اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 31 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 51.59 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی موجودہ مقدار 21.7 بی سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 41 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 42 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 70 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے کم لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم ہے۔

جن ریاستوں کی آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بہتر رہی ان میں پنجاب، راجستھان، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، گجرات، مہاراشٹر، اترپردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اے پی اینڈ ٹی ای اور کرناٹک شامل ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے کم رہی ان میں ہماچل پردیش، تریپورہ، اتراکھنڈ، آندھراپردیش، کیرالہ اور تمل ناڈو۔

(م ن - ا گ - ج)

Uno4567

(Release ID: 1502901) Visitor Counter : 2

